



shariatkhuda.org

شریعت خدا: ضمیمہ 5: سبت اور کلیسیا جانے کا دن، دو الگ چیزیں

کلیسیا جانے کا دن کیا ہے؟

عبادت کے لیے کسی مخصوص دن کا کوئی حکم نہیں

آئیے اس مطالعے کو براہ راست نقطہ سے شروع کریں: خدا کی طرف سے کوئی حکم نہیں ہے جو یہ بتاتا ہو کہ ایک مسیحی کو کس دن کلیسیا جانا چاہیے، لیکن ایک حکم ہے جو یہ طے کرتا ہے کہ اسے کس دن آرام کرنا چاہیے۔

مسیحی پنٹیکوسٹل، بیتسمہ دینے والا، کیتھولک، پریسبیٹیرین، یا کسی بھی دوسرے فرقے کا ہو، وہ اتوار یا کسی اور دن عبادت اور بائبل کے مطالعے میں شرکت کر سکتا ہے، لیکن اس سے وہ اس ذمہ داری سے مستثنیٰ نہیں ہوتا کہ وہ خدا کے مقرر کردہ دن، یعنی ساتویں دن، آرام کرے۔

عبادت کسی بھی دن ہو سکتی ہے

خدا نے کبھی یہ نہیں بتایا کہ اس کے بچوں کو زمین پر کس دن اس کی عبادت کرنی چاہیے: نہ ہفتہ، نہ اتوار، نہ پیر، منگل، وغیرہ۔

جس دن بھی مسیحی خدا کی عبادت اپنی دعاؤں، حمد، اور مطالعے کے ساتھ کرنا چاہے، وہ اکیلے، خاندان کے ساتھ، یا گروپ میں ایسا کر سکتا ہے۔ جس دن وہ اپنے بھائیوں کے ساتھ خدا کی عبادت کے لیے جمع ہوتا ہے، اس کا چوتھے حکم سے کوئی تعلق نہیں ہے اور نہ ہی یہ خدا، باپ، بیٹے، اور روح القدس کی طرف سے دیے گئے کسی دوسرے حکم سے متعلق ہے۔

ساتویں دن کا حکم

آرام، نہ کہ عبادت، توجہ کا مرکز ہے

اگر خدا واقعی چاہتا کہ اس کے بچے سبت (یا اتوار) کو **خیمہ عبادت**، **بیکل**، یا کلیسیا جائیں، تو وہ ظاہر ہے کہ اس اہم تفصیل کا ذکر حکم میں کرتا۔

لیکن، جیسا کہ ہم نیچے دیکھیں گے، ایسا کبھی نہیں ہوا۔ حکم صرف یہ کہتا ہے کہ ہمیں اس دن کام نہیں کرنا چاہیے اور نہ ہی کسی کو، حتیٰ کہ جانوروں کو بھی، اس دن کام کرنے پر مجبور کرنا چاہیے جسے خدا نے مقدس کیا۔

خدا نے ساتویں دن کو کیوں الگ کیا؟

خدا نے سبت کو مقدس دن (الگ، مقدس) کے طور پر کلام پاک میں کئی جگہوں پر ذکر کیا ہے، جو تخلیق کے ہفتے سے شروع ہوتا ہے: "اور خدا نے ساتویں دن وہ کام مکمل کیا جو اس نے کیا تھا، اور اس دن اس نے اپنے تمام کام سے آرام [عبرانی **שבת** (Shabbat) فعل: بند کرنا، آرام کرنا، ترک کرنا] کیا۔ اور خدا نے ساتویں دن کو برکت دی اور اسے مقدس کیا [عبرانی **קדוש** (kadosh) صفت: مقدس، مقدس کیا گیا، الگ کیا گیا]، کیونکہ اس میں اس نے اپنے تمام تخلیقی کام سے آرام کیا" (پیدائش 2:2-3)۔

سبت کے اس پہلے ذکر میں، خدا اس حکم کی بنیاد رکھتا ہے جو اس نے بعد میں ہمیں مزید تفصیل سے دیا، جو کہ ہے:

1. خالق نے اس دن کو اس سے پہلے کے چھ دنوں (اتوار، پیر، منگل، وغیرہ) سے الگ کیا۔
2. اس نے اس دن آرام کیا۔ ہم جانتے ہیں، ظاہر ہے، کہ خالق کو آرام کی ضرورت نہیں، کیونکہ خدا روح ہے (یوحنا 4:24)۔ تاہم، اس نے اس انسانی زبان کا استعمال کیا، جو الہیات میں اینتھروپومورفزم کے نام سے جانی جاتی ہے، تاکہ ہمیں یہ سمجھائے کہ وہ اپنے زمین پر موجود بچوں سے ساتویں دن کیا توقع رکھتا ہے: آرام، عبرانی میں، شبات۔



ساتویں دن تک خدا نے وہ کام مکمل کر لیا تھا جو وہ کر رہا تھا؛ چنانچہ ساتویں دن اس نے اپنے تمام کام سے آرام کیا۔ پھر خدا نے ساتویں دن کو برکت دی اور اسے مقدس کیا، کیونکہ اس دن اس نے اپنے تمام تخلیقی کام سے آرام کیا۔

سبت اور گناہ

یہ حقیقت کہ ساتویں دن کی تقدیس (یا جدائی) انسانی تاریخ کے اتنی ابتدائی مرحلے میں ہوئی، اہم ہے کیونکہ یہ واضح کرتی ہے کہ خالق کی یہ خواہش کہ ہم خاص طور پر اس دن آرام کریں، گناہ سے منسلک نہیں ہے، کیونکہ اس وقت زمین پر گناہ موجود نہیں تھا۔ یہ اشارہ دیتا ہے کہ آسمان پر اور نئی زمین پر، ہم ساتویں دن آرام جاری رکھیں گے۔

سبت اور یہودیت

ہم یہ بھی نوٹ کرتے ہیں کہ یہ یہودیت کی روایت نہیں ہے، کیونکہ ابراہیم، جن سے یہودیوں کی ابتدا ہوئی، کئی صدیوں بعد منظر عام پر آئے۔ بلکہ، یہ اس بات کا معاملہ ہے کہ وہ زمین پر اپنے سچے بچوں کو اس دن اپنا طرز عمل دکھائیں، تاکہ ہم اپنے باپ کی تقلید کر سکیں، جیسا کہ یسوع نے کیا: "میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، بیٹا اپنی طرف سے کچھ نہیں کر سکتا، سوائے اس کے جو وہ باپ کو کرتے دیکھتا ہے؛ کیونکہ وہ جو کچھ کرتا ہے، بیٹا بھی اسی طرح کرتا ہے" (یوحنا 5:19)۔

چوتھے حکم پر مزید تفصیلات

پیدائش میں ساتویں دن

یہ پیدائش میں حوالہ ہے، جو اس بات کو بالکل واضح کرتا ہے کہ خالق نے ساتویں دن کو تمام دوسرے دنوں سے الگ کیا اور یہ آرام کا دن ہے۔

اب تک بائبل میں، خداوند نے اس بارے میں خاص نہیں بتایا تھا کہ انسان، جو اس سے ایک دن پہلے پیدا کیا گیا تھا، ساتویں دن کیا کرے۔ صرف جب چناؤ کے لوگوں نے وعدہ شدہ سرزمین کی طرف اپنا سفر شروع کیا، تب خدا نے انہیں ساتویں دن کے بارے میں تفصیلی ہدایات دیں۔

400 سال تک کافر سرزمین میں غلاموں کے طور پر رہنے کے بعد، چناؤ کے لوگوں کو ساتویں دن کے بارے میں وضاحت کی ضرورت تھی۔ یہی وہ ہے جو خدا نے خود پتھر کی تختی پر لکھا تاکہ سب کو سمجھ آئے کہ یہ خدا کی طرف سے احکام ہیں، نہ کہ کسی انسان کے۔

چوتھا حکم مکمل طور پر

آئیے دیکھتے ہیں کہ خدا نے ساتویں دن کے بارے میں کیا لکھا، مکمل طور پر:

"سبت [عبرانی שבת (Shabbat) فعل: بند کرنا، آرام کرنا، ترک کرنا] کو یاد رکھو، اسے مقدس کرنے کے لیے [عبرانی قدش (kadesh) فعل: مقدس کرنا، تقدیس کرنا]۔ چھ دن تو محنت کرے اور اپنا سارا کام کرے [מלאכה (m'la'ará) اسم: کام، پیشہ]؛ لیکن ساتویں دن [عبرانی וַיְשַׁבְּעוּ (uma shivi-i) ساتویں دن] تیرے خدا خداوند کے لیے آرام ہے۔ اس میں تو کوئی کام نہ کرے، نہ تو، نہ تیرا بیٹا، نہ تیری بیٹی، نہ تیرا نوکر، نہ تیری نوکرانی، نہ تیرا جانور، نہ وہ پردیسی جو تیرے دروازوں کے اندر ہے۔ کیونکہ چھ دنوں میں خداوند نے آسمان، زمین، سمندر، اور اس میں موجود سب کچھ بنایا، اور ساتویں دن آرام کیا؛ اس لیے خداوند نے سبت کے دن کو برکت دی اور اسے مقدس کیا" (خروج 20:8-11)۔

حکم کیوں "یاد رکھو" فعل سے شروع ہوتا ہے؟

موجودہ عمل کی یاد دہانی

یہ حقیقت کہ خدا نے حکم کو "یاد رکھو" [عبرانی זָכַר (zakar) فعل: یاد رکھنا، یاد کرنا] فعل سے شروع کیا، اس بات کو واضح کرتی ہے کہ ساتویں دن آرام کرنا اس کے لوگوں کے لیے کوئی نئی چیز نہیں تھی۔

مصر میں ان کے غلامی کے حالات کی وجہ سے، وہ اکثر یا صحیح طریقے سے ایسا نہیں کر سکتے تھے۔ یہ بھی نوٹ کریں کہ یہ دس احکام میں سے سب سے زیادہ تفصیلی ہے جو لوگوں کو دیے گئے، جو احکام کے لیے وقف کردہ بائبل کی آیات کا ایک تہائی حصہ لیتا ہے۔

حکم کا مرکز

ہم خروج کے اس حصے کے بارے میں طویل بات کر سکتے ہیں، لیکن میں اس مطالعے کے مقصد پر توجہ دینا چاہتا ہوں: یہ دکھانا کہ خداوند نے چوتھے حکم میں خدا کی عبادت، ایک جگہ پر جمع ہونے، گانے، دعا کرنے، یا بائبل کا مطالعہ کرنے سے متعلق کچھ بھی ذکر نہیں کیا۔

اس نے جو زور دیا وہ یہ ہے کہ ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ یہ دن، ساتواں، وہ دن ہے جسے اس نے مقدس کیا اور آرام کے دن کے طور پر الگ کیا۔

سب کے لیے آرام لازمی ہے

ساتویں دن آرام کرنے کا خدا کا حکم اتنا سنجیدہ ہے کہ اس نے اس حکم کو ہمارے مہمانوں (پردیسیوں)، ملازمین (نوکروں)، اور حتیٰ کہ جانوروں تک بڑھایا، یہ بالکل واضح کرتے ہوئے کہ اس دن کوئی دنیاوی کام کی اجازت نہیں ہوگی۔

سبت پر خدا کا کام، بنیادی ضروریات، اور نیکی کے کام

سبت کے بارے میں یسوع کی تعلیمات

جب وہ ہمارے درمیان تھا، یسوع نے واضح کیا کہ زمین پر خدا کے کام سے متعلق اعمال (یوحنا 5:17)، بنیادی انسانی ضروریات جیسے کھانا (متی 12:1)، اور دوسروں کے لیے نیکی کے کام (یوحنا 7:23) ساتویں دن کیے جا سکتے ہیں اور کرنے چاہئیں بغیر چوتھے حکم کو توڑے۔

خدا میں آرام اور لذت

ساتویں دن، خدا کا بچہ اپنے کام سے آرام کرتا ہے، اس طرح آسمان میں اپنے باپ کی تقلید کرتا ہے۔ وہ خدا کی عبادت بھی کرتا ہے اور اس کے قانون میں لذت لیتا ہے، نہ صرف ساتویں دن بلکہ ہفتے کے ہر دن۔

خدا کا بچہ اس سے محبت کرتا ہے اور اس کی ہر بات کی اطاعت کرنے میں خوش ہوتا ہے جو اس کے باپ نے اسے سکھایا ہے:

"مبارک ہے وہ شخص جو شریروں کی صلاح پر نہیں چلتا، نہ گنہگاروں کے راستے پر کھڑا ہوتا ہے، نہ ٹھٹھا کرنے والوں کی نشست پر بیٹھتا ہے، بلکہ خداوند کے قانون میں اس کی لذت ہے، اور وہ اس کے قانون پر دن رات غور کرتا ہے" (زبور 1:1-2؛ دیکھیں بھی: زبور 8:40؛ 1:112؛ 11:119؛ 35:119؛ 48:119؛ 72:119؛ 92:119؛ ایوب 12:23؛ یرمیاہ 16:15؛ لوقا 37:2؛ 1 یوحنا 3:5)۔

یسعیاہ 13:58-14 میں وعدہ

خدا نے نبی یسعیاہ کو اپنے ترجمان کے طور پر استعمال کیا تاکہ سبت کو آرام کے دن کے طور پر ماننے

والوں کے لیے بائبل کے سب سے خوبصورت وعدوں میں سے ایک کیا جائے:

"اگر تم اپنے پاؤں کو سبت کو ناپاک کرنے سے روکو، میرے مقدس دن پر اپنی مرضی کرنے سے؛ اگر تم سبت کو لذت بخش، مقدس، اور خداوند کا عظیم دن کہو؛ اور اس کی عزت کرو، اپنے راستوں پر نہ چلو، نہ اپنی مرضی تلاش کرو، نہ بیہودہ باتیں کرو، تو تم خداوند میں لذت پاؤ گے، اور میں تمہیں زمین کی بلند جگہوں پر سوار کروں گا، اور تمہیں تمہارے باپ یعقوب کی میراث سے سہارا دوں گا؛ کیونکہ خداوند کے منہ نے یہ کہا ہے" (یسعیاہ 13:58-14)۔

سبت کی برکتیں غیر یہودیوں کے لیے بھی ہیں

غیر یہودی اور ساتویں دن

ساتویں دن سے منسلک ایک خوبصورت خصوصی وعدہ ان لوگوں کے لیے مختص ہے جو خدا کی برکتوں کی تلاش میں ہیں۔ اسی نبی کے ذریعے، خداوند نے مزید واضح کیا کہ سبت کی برکتیں یہودیوں تک محدود نہیں ہیں۔

سبت ماننے والے غیر یہودیوں کے لیے خدا کا وعدہ

"اور وہ غیر یہودی (یعنی غیر قوم) [נְכַרִּים nfikhār] (اجنبی، پردیسی، غیر یہودی) جو خداوند کے ساتھ مل کر اس کی خدمت کرنے، خداوند کے نام سے محبت کرنے، اور اس کے خادم بننے کے لیے آتے ہیں، وہ سب جو سبت کو بغیر ناپاک کیے مانتے ہیں اور میرے عہد کو قبول کرتے ہیں، میں انہیں اپنے مقدس پہاڑ پر لاؤں گا، اور میں انہیں اپنے دعا کے گھر میں خوش کروں گا؛ ان کی سوختنی قربانیاں اور ان کے نذرانے

میری قربان گاہ پر قبول کیے جائیں گے؛ کیونکہ میرا گھر تمام قوموں کے لیے دعا کا گھر کہلائے گا" (یسعیاہ 7:56-6)۔

ہفتہ اور کلیسیائی سرگرمیاں

ساتویں دن آرام کرنا

اطاعت کرنے والا مسیحی، خواہ وہ مسیحی یہودی ہو یا غیر یہودی، ساتویں دن آرام کرتا ہے کیونکہ یہی وہ دن ہے، اور کوئی دوسرا نہیں، جس کے بارے میں خداوند نے اسے آرام کرنے کی ہدایت دی۔

اگر تم اپنے خدا کے ساتھ گروپ میں بات چیت کرنا چاہتے ہو، یا اپنے مسیح میں بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ خدا کی عبادت کرنا چاہتے ہو، تم جب بھی موقع ہو ایسا کر سکتے ہو، جو عام طور پر اتوار کو اور بدھ یا جمعرات کو بھی ہوتا ہے، جب بہت سی کلیسیائیں دعا، عقیدہ، شفا، اور دیگر خدمات منعقد کرتی ہیں۔

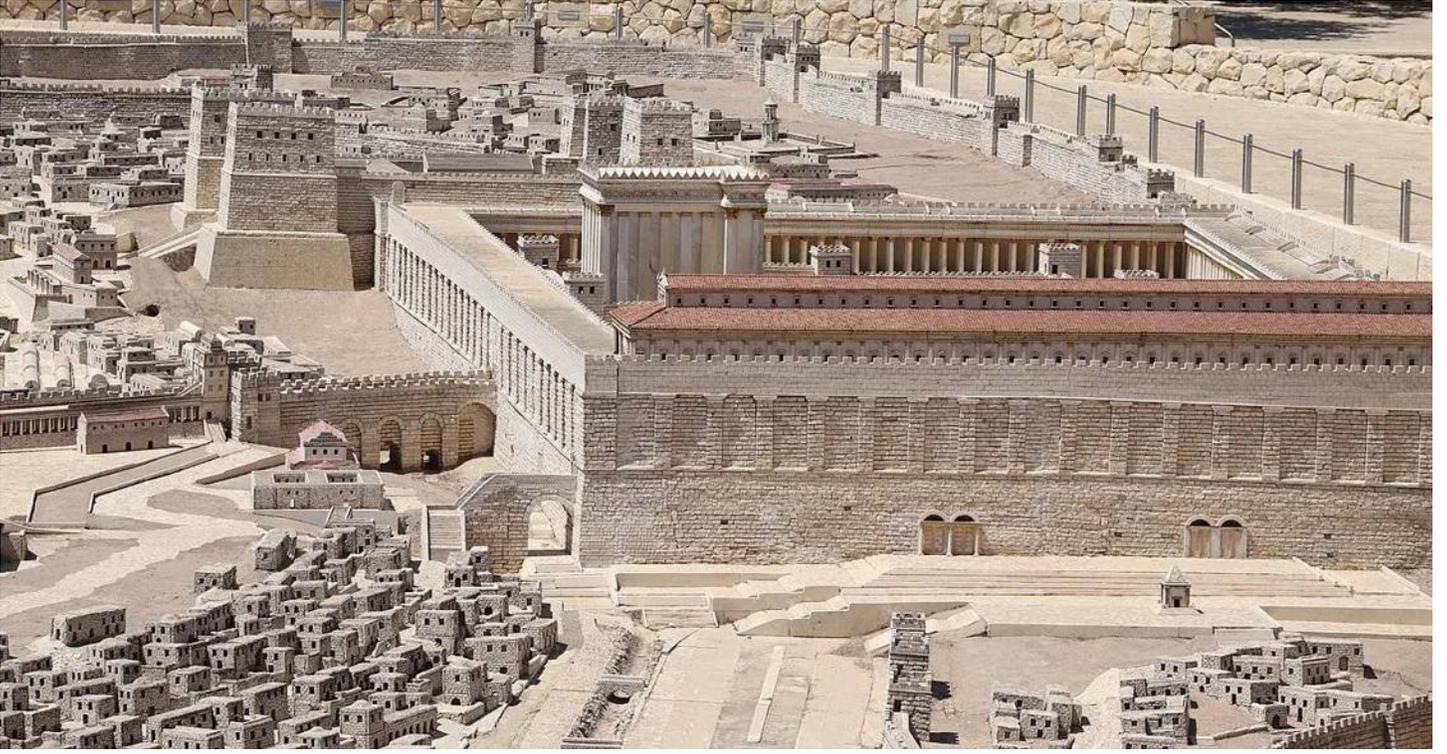
ہفتے کے دن عبادت خانوں میں شرکت

بائبل دور کے یہودی اور جدید قدامت پسند یہودی دونوں ہفتے کے دن عبادت خانوں میں جاتے ہیں کیونکہ یہ ظاہر ہے کہ زیادہ سہولت بخش ہے، کیونکہ وہ اس دن کام نہیں کرتے، چوتھے حکم کی اطاعت میں۔

یسوع اور سبت

بیکل میں اس کی باقاعدہ شرکت

یسوع خود ہفتے کے دن باقاعدگی سے بیکل میں جاتا تھا، لیکن اس نے کبھی یہ نہیں کہا کہ وہ ساتویں دن بیکل میں اس لیے جاتا تھا کہ یہ چوتھے حکم کا حصہ ہے—کیونکہ یہ بالکل نہیں ہے۔



یروشلم کے بیکل کا ماڈل اس سے پہلے کہ اسے 70 عیسوی میں رومیوں نے تباہ کیا۔ یسوع باقاعدگی سے بیکل اور عبادت خانوں میں جاتا اور تبلیغ کرتا تھا۔

یسوع نے سبت پر روحوں کی نجات کے لیے کام کیا

یسوع ہفتے کے ساتوں دن اپنے باپ کے کام کو پورا کرنے میں مصروف رہتا تھا:
 "یسوع نے کہا، 'میری خوراک یہ ہے کہ میں اس کی مرضی پورا کروں جس نے مجھے بھیجا اور اس کا کام مکمل کروں'" (یوحنا 4:34)۔

اور یہ بھی:

"لیکن یسوع نے انہیں جواب دیا، 'میرا باپ اب تک کام کر رہا ہے، اور میں بھی کام کر رہا ہوں'" (یوحنا 5:17)۔

سبت پر، اسے اکثر بیکل میں سب سے زیادہ لوگ مل جاتے تھے جنہیں بادشاہی کا پیغام سننے کی

ضرورت تھی:

"وہ ناصرت گیا، جہاں اس کی پرورش ہوئی تھی، اور سبت کے دن وہ اپنی عادت کے مطابق عبادت خانے میں گیا۔ وہ کھڑا ہوا کہ پڑھے" (لوقا 4:16)۔

یسوع کی تعلیم، قول اور عمل سے

مسیح کا سچا شاگرد اپنی زندگی کو ہر طرح سے اس کے نمونے پر ڈھالتا ہے۔ اس نے واضح طور پر بتایا کہ اگر ہم اس سے محبت کرتے ہیں، تو ہم باپ اور بیٹے کے تابع ہوں گے۔ یہ کمزوروں کے لیے ضرورت نہیں، بلکہ ان کے لیے ہے جن کی نظریں خدا کی بادشاہی پر مرکوز ہیں اور وہ ابدی زندگی حاصل کرنے کے لیے جو کچھ بھی کرنا پڑے، کرنے کو تیار ہیں۔ چاہے اس سے دوستوں، کلیسیا، اور خاندان کی مخالفت ہو۔ **یال اور داڑھی، تزییت، ختنہ، سبت**، اور ممنوعہ گوشت سے متعلق احکام کو تقریباً پوری مسیحیت نظر انداز کرتی ہے، اور جو ہجوم کی پیروی سے انکار کرتے ہیں، وہ یقیناً ایذارسانی کا سامنا کریں گے، جیسا کہ یسوع نے ہمیں بتایا۔ خدا کی اطاعت کے لیے ہمت کی ضرورت ہے، لیکن اس کا صلہ ابدیت ہے۔